



34522 - ذی روح اشی اء کی خی الی تصاویری ر

بنانے کی حرمت

سوال

کیا خیالی تصاویر بنانی جائز ہیں ، مثلاً پروں والا انسان وغیرہ کی تصویر بنانا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

تصاویر کی حرمت کا دارومدار ذی روح کی تصویر بنانے پر ہے ، چاہے وہ دیوار یا کپڑے اور کاغذ پر رنگ کے ساتھ بنائی جائے یا پھر کسی چیز کو کرید کر بنائیں یا وہ بناؤٹ میں بنی ہو یعنی کپڑے وغیرہ کی بنائی میں ہی ، اور چاہے وہ تصویر برش اور قلم کے ساتھ بنی ہو یا پھر کسی آلے کے ساتھ اس میں کوئی فرق نہیں ، اور چاہے وہ تصویر کسی چیز کی طبعی حالت کی بنائی جائے یا خیالی ہو ، چھوٹی ہو یا بڑی ، خوبصورت ہو یا بدصورت ، یا پھر لکیریں لگا کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بنائے جائے یہ سب ایک ہی ہے اور اس کا حکم بھی ایک ہی ہو گا ۔

لہذا تحريم کا دائرہ ذی روح کی تصاویر تک ہے چاہے وہ تصاویر خیالی ہوں جو پہلے لوگوں کی شبیہ سی بنائی جائے مثلاً فرعونوں یا پھر صلیبی جنگوں کے قائدوں اور فوجیوں کی اور اسی طرح گرجاگھروں میں عیسیٰ اور مریم علیہ السلام کے مجسمے وغیرہ ۔ الخ

اس لیے کہ عمومی طور پر نصوص اسی پر دلالت کرتی ہیں ، اور پھر اس لیے کہ اس میں برابری پائی جاتی ہے اور شرک کا ذریعہ بھی ہے ۔ انتہی ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمة للبحوث العلمیہ والافتاء (1 / 479) ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے تو میں نے اپنے دورازے پر ایک پرده لٹکار کھا تھا جس میں پروں والے گھوڑے کی تصاویر تھیں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ پرده اتارنے کا حکم دیا ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2107) ۔



حدیث میں آئے ہوئے لفظ "الدرکون" ایک قسم کے پردمے کو درکون کہا جاتا ہے ۔

لہذا یہ حدیث ذی روح کی تصاویر کی ممانعت پر دلالت کرتی ہے چاہے وہ تصاویر خیالی ہو کیوں نہ ہوں اور حقيقة ان کا کوئی وجود نہ پایا جائے ، کیونکہ فی الواقع پروں والے گھوڑے کا کوئی وجود نہیں پایا جاتا ۔

والله تعالیٰ اعلم ۔